47736-کیا غیر مسلم کا مدینہ میں داخل ہونا جائز ہے ؟

سوال

کیا غیر مسلم شخص کا مدینہ میں حرم کی حدود میں کسی ضرورت کے لیے داخل ہونا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

کسی بھی کافر کے لیے جزیرہ عرب میں رہائش کو ممکن بنانا جائز نہیں ، علماء کرام میں جزیرہ عرب کی تحدید میں اختلاف پایا جاتا ہے ، لیکن مدینہ منورہ کا جزیرہ عرب میں شامل ہونے کے متعلق کوئی اختلاف نہیں ہے .

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"ان میں (یعنی کفار) میں سے کسی کو بھی حجاز میں رہائش اختیار کرنا جائز نہیں ، امام مالک ، امام شافعی رحمہم اللہ کا یہی قول ہے ، اور امام مالک رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ : میری رائے یہ ہے کہ عرب کا سارا علاقہ کفار سے پاک ہونا چاہیے ، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جزیرہ عرب میں دو دین اکٹھے نہیں ہو سکتے"

اور ابوداود رحمہ اللہ نے اپنی سند کے ساتھ عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا :

"میں یہودیوں اور عیسائیوں کو جزیرہ عرب سے ضرور نکال باہر کرونگا ، اس میں سوائے مسلمان کے کسی نہیں چھوڑونگا"

ترمذی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے .

اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ :

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت فرمائی : فرمایا :

"جزیرہ عرب سے مشرکوں کو نکال دو ، اور وفد کی آؤ بھگت اسی طرح کرو جس طرح میں کرتا ہوں ، اور تیسری سے خاموش رہے "

سنن ابوداود .

دیکھیں : المغنی ابن قدامہ (9/285-286) .

دوم :

کفار تجارت کے لیے مدینہ میں داخل ہو سکتے ہیں، لیکن وہاں اقامت اختیار نہیں کر سکتے، اور انہیں اس کے لیے کافی وقت دے کر پھر انہیں وہاں سے سفر کرنا کا حکم دیا جائیگا.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اور وہ تجارت کے لیے حجاز میں داخل ہو سکتے ہیں؛ کیونکہ عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے دور میں عیسائی مدینہ میں تجارت کے لیے جایا کرتے تھے، عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس ایک بوڑھا شخص آیا اور کہنے لگا :

میں نصرانی بوڑھا ہوں اور آپ کے عامل نے مجھ سے دو بار عشر لیا ہے تو عمر رضی اللہ تعالی عنہ کہنے لگے :

میں دین حنیف پر چلنے والا ہوں، اور پھر عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے اس کے لیے یہ کلمات لکھ دیے : سال میں صرف ایک بار عشر لیا جائے، اور ان کے لیے تین دن سے زیادہ رہنے کی اجازت نہ دی جائے"

عمر رضی اللہ عنہ سے ایسا ہی مروی اور منقول ہے.

اور قاضی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

وہ چار یوم تک رہ سکتا ہے، جس قدر مسافر اپنی نماز مکمل ادا کرتا ہے.

دیکھیں : المغنی ابن قدامہ المقدسی (286/9).

سوم :

ہم نے جو کچھ مدینہ اور مدینہ کی حدود حرم کے متعلق بیان کیا ہے وہ حرم مکی پر منطبق نہیں ہوتا، کیونکہ مکہ میں ہر حالت میں کفار کا داخلہ ممنوع ہے.

الموسوعۃ الفقھیۃ میں درج ہے :

جمہور علماء کرام اور ان کے ساتھ احناف میں سے محمد بن حسن بھی شامل ہیں کے ہاں مکہ کی حدود حرم میں کسی بھی حالت میں کافر کا داخلہ ممنوع ہے، اور احناف کا مسلک یہ ہے کہ صلح یا اجازت کے ساتھ داخل ہونا جائز ہے.

لیکن مدینہ کی حدود حرم میں کسی ایلچی یا تجارت یا سامان اٹھانے والے کو داخل ہونے سے نہیں روکا جائیگا، لیکن اس کے علاوہ باقی سرزمین عرب میں اجازت یا صلح کے بغیر کافر داخل نہیں ہو سکتا، فقہاء کرام اس میں تفصیل بیان کرتے ہیں.... انتہی.

دیکھیں : الموسوعۃ الفقھیۃ (3/130-131).

واللہ اعلم.